4671CH08

8

میری کوم

کھیلوں کی دنیا سے تعلق رکھنے والی میری کوم (Mary Kom) سے بھلا کون واقف نہیں ہے۔ مُکّے بازی (Boxing) میں ان کے عظیم کارنامے صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ عالمی سطح پر جانے جاتے ہیں۔ میری کوم کی پیدائش ہمارے ملک کی شمال مشرقی ریاست مَنی پور میں ہوئی۔ اُن کا پورا نام مانگٹے چنگنی جانگ میری کوم (Mangte Chungneijang Mary Kom) ہے۔ میری کوم اپنے پانچ بھائی بہنوں میں سب سے بڑی تھیں۔ اُن کے والد غریب کسان تھے۔ اس لیے وہ ان کا ہاتھ بٹانے کے لیے ان کے ساتھ کھیتوں میں بھی کام کرتی تھیں۔

میری کوم کو بچپن سے ہی کھیل کود میں دل چسپی تھی۔ اس لیے وہ اسکول کے زمانے سے کھیلوں میں حصہ

© NCERT not to be published

لینے لگیں۔ 1998 میں جب منی پور کے مُکّے باز ڈینگو سنگھ نے ایشیائی کھیلوں (Asian Games) میں طلائی تمغہ جیتا، تو وہ اُن کی کامیابی سے کافی متاثر ہوئیں اور مُکّے بازی میں اپنا کیریئر بنانے کی ٹھان لی۔ انھوں نے اپنے گھر والوں کو بتائے بغیر 'اسپورٹس اکیڈمی آف انڈیا' میں مُکّے بازی کی تربیت لینی بھی شروع کر دی۔ چند برسوں بعد میری کوم نے 'خمان پنگ اسپورٹس کامپلیکس' میں لڑکیوں کو لڑکوں کے ساتھ مُکّے بازی کرتے ہوئے دیکھا تو اُن کے ارادے میں اور پختگی آئی اور ہر حال میں وہ اپنے ہدف کو حاصل کرنے کی تگ و دو میں لگ گئیں۔

میری کوم کے گھر والے اِس کھیل سے زیادہ خوش نہیں تھے، ان کے والد چاہتے تھے کہ وہ مُکّے بازی کے بجائے کسی دوسرے کھیل کا انتخاب کریں۔ لیکن میری کوم مُکّے باز ہی بننا چاہتی تھیں۔ اس لیے اُنھیں اپنے والد کی مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک بار تو اُن کے والد نے غصے میں ان کے مُکّے بازی کے دستانوں کو بھی جلا دیا تھا لیکن اس کے باوجود میری کوم کے اِرادے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

مُکّے بازی ایسا کھیل ہے جس میں اکثر بہت چوٹیں لگتی ہیں لیکن میری کوم چوٹوں کو برداشت کرتے ہوئے اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھتی گئیں۔ اس طرح وہ والد کی مخالفت اور چوٹوں کی پروا کیے بغیر اپنے علاقے میں کھیلے جانے والے کھیلوں میں حصہ لینے لگیں۔

© NCERT not to be republished

میری کوم کی زندگی میں ایک زبردست انقلاب اُس وقت آیا جب انھوں نے باکسنگ رِنگ میں قدم رکھا۔ 2002 میں AIBA یعنی (Association Internationale de Boxe-Amateur) چمپئن شِپ میں کامیاب ہو کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ پھر کیا تھا! شہرت اور کامیابی اُن کے قدم چومنے لگی۔ 2012 میں انھوں نے ہندوستان کی پہلی خاتون مُکّے باز کے طور پر لندن میں موسمِ گرما کے اولمپکس میں شرکت کی اور کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ اب ان کی شہرت دور دور تک پہنچنے لگی۔ 2014 میں جنوبی کوریا کے ایشیائی کھیلوں اور آسٹریلیا میں 2018 کے دولتِ مشترکہ کھیلوں میں انھوں نے طلائی تمغے حاصل کیے۔ انڈونیشیا کے پریسیڈنٹ کپ میں طلائی تمغہ حاصل کر کے انھوں نے ہندوستان کا نام روشن کر دیا۔ میری کوم نے پانچویں مرتبہ مکّے بازی کی عالمی چمپئن بن کر ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ میں ایک سنہرے باب کا اضافہ کیا۔

میری کوم کی محنت اور کامیابی کے اعتراف میں بھارت سرکار نے انھیں پدم شری، پدم بھوشن اور پدم وِبھوشن جیسے قابلِ فخر اعزازات سے نوازا اور 2016 میں صدر جمہوریہ ہند نے اُنھیں راجیہ سبھا کا رکن نامزد کیا۔ اس طرح میری کوم کی لگاتار کامیابیوں نے عالمی سطح پر انھیں ایک مثالی شخصیت بنا دیا۔

میری کوم کی جدوجہد صرف خطابات جیتنے تک محدود نہیں ہے۔ ان کی کوشش اور محنت سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ محدود وسائل اور انتہائی دشوار حالات کے باوجود بھی کوئی عام انسان اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلند مقام تک پہنچ سکتا ہے۔

لفظ و معنی

حیرت انگیز	:	حیرت پیدا کرنے والا
شمال مشرق	:	نارتھ ایسٹ
معاشی	:	مالی
ہدف	:	نشانا، مقصد
طلائی تمغہ	:	گولڈ میڈل
رُکن	:	ممبر
تگ ودَو	:	بھاگ دوڑ
موسمِ گرما	:	گرمی کا موسم
نام زد کرنا	:	کسی کام کے لیے مقرر کرنا
وسائل	:	وسیلہ کی جمع بمعنی ذریعہ
جدوجہد	:	کوشش

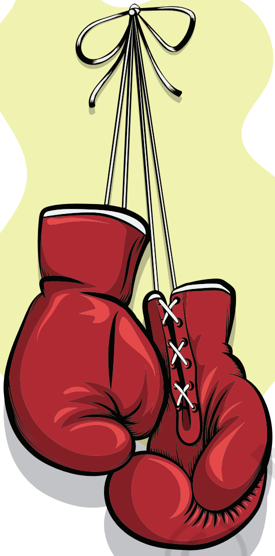

غور کرنے کی بات

- سبق میں باکسنگ، چمپئن اور آئیڈیل الفاظ آئے ہیں۔ باکسنگ کے معنی ہیں 'مکے بازی'، چمپئن کے معنی 'مقابلے میں اول آنے والا' اور آئیڈیل کے معنی ہیں 'مثالی شخصیت'۔ یہ الفاظ انگریزی زبان کے ہیں جو اردو میں روانی سے مستعمل ہیں۔ ہماری اُردو زبان میں اتنی وسعت ہے کہ وہ کسی بھی دوسری زبان کے الفاظ کو اپنے اندر اس طرح سمولیتی ہے کہ وہ کسی غیر زبان کا لفظ محسوس نہیں ہوتا۔
- کھیلوں کے مقابلے میں پہلا مقام حاصل کرنے والے کھلاڑی کو سونے کا، دوسرا مقام حاصل کرنے والے کو چاندی کا اور تیسرا مقام حاصل کرنے والے کو کانسے کا تمغہ دیا جاتا ہے۔ سونے کے تمغے کو طلائی تمغہ اور چاندی کے تمغے کو نقرئی تمغہ کہا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتایئے

1. میری کوم کی شخصیت کی کس خوبی نے آپ کو متاثر کیا؟
2. میری کوم نے مُکّے بازی کو اپنا کیریئر بنانے کا فیصلہ کیوں اور کب کیا؟
3. میری کوم اپنی زندگی میں کن کن پریشانیوں سے دوچار ہوئیں؟
4. بھارت سرکار نے میری کوم کو کن کن اعزازات سے نوازا؟
5. میری کوم کی جدوجہد سے کیا سبق ملتا ہے؟

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے

واقف ____________

والد ____________

کافی ____________

انجام ____________

بلندی ____________

کالم 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملایئے

(الف)	(ب)
لندن	پریسیڈینٹ کپ
جنوبی کوریا	موسمِ گرما کے اولمپکس
آسٹریلیا	ایشیائی کھیل
انڈونیشیا	دولتِ مشترکہ کھیل

© NCERT not to be republished

درست بیان پر صحیح (✓) اور غلط بیان پر غلط (✗) کا نشان لگائیے

1. میری کوم کے والد مالدار تاجر تھے۔
2. 1998 میں میری کوم نے ایشیائی کھیلوں میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔
3. 2002 میں AIBA چمپئن شپ میں میری کوم نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔
4. میری کوم کو بھارت رتن کے اعزاز سے نوازا گیا۔
5. 2018 میں دولت مشترکہ کھیلوں میں میری کوم نے طلائی تمغہ حاصل کیا۔
6. 2016 میں میری کوم کو لوک سبھا کا رکن نامزد کیا گیا۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیے:

میری کوم کے گھر والے اِس کھیل سے زیادہ خوش نہیں تھے،ان کے والد چاہتے تھے کہ وہ مُکّے بازی کے بجائے کسی دوسرے کھیل کا انتخاب کریں۔ لیکن میری کوم مُکّے باز ہی بننا چاہتی تھیں۔اس لیے اُنھیں اپنے والد کی مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ایک بار توان کے والد نے غصے میں ان کے مُکّے بازی کے دستانوں کو بھی جلادیا تھا لیکن اس کے باوجود میری کوم کے اِرادے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

اوپر دیے گئے عبارت کے پہلے جملے میں 'میری کوم' ایک جگہ آیا ہے۔اس کے بعد دوسرے جملوں میں میری کوم کی جگہ 'ان کے'، 'وہ' اور 'اُنھیں' الفاظ آئے ہیں۔وہ لفظ جو اسم کے بدلے استعمال ہوتے ہیں 'ضمیر' کہلاتے ہیں۔ ضمیر کے استعمال سے اسم کی تکرار کی وجہ سے پیدا ہونے والی بد نمائی دور ہوتی ہے اور عبارت میں روانی اور خوب صورتی پیدا ہوتی ہے۔آپ ایک مرتبہ دی گئی عبارت میں وہ، ان کے، انھوں نے کی جگہ میری کوم لکھ کر پڑھیے اور اپنی رائے ظاہر کیجیے۔

© NCERT not to be republished

- نیچے دی گئی پہیلیوں کا حل معلوم کیجیے۔ان پہیلیوں کا جواب کوئی نہ کوئی کھیل ہے:

(اشارہ: گلی ڈنڈا فٹ بال ہاکی)

1. ایک میدان میں لڑتے دیکھے لکڑی باز کرارے
لپکیں جھپکیں بھڑ جائیں پر ایک کو ایک نہ مارے
بال نہ بیکا ہونے دیں پر تیزم تاز بلا کی
لڑنے والے اِنے گِنے اور جان لڑی صد ہا کی

2. آپ ہی اس کو نام نچاوے
وہ ناچے تو پٹی جاوے

3. کیسے بھیچ رکھے ہیں دانت
جنے جنے کی سہے ہے لات

عملی کام

- آپ کو کون سا کھیل زیادہ پسند ہے؟اس کے بارے میں ایک مضمون لکھیے۔
- میری کوم کے علاوہ کھیل سے وابستہ کون سی شخصیات ہیں جن کے نام سے آپ واقف ہیں،اُن کی فہرست تیار کیجیے اور ان شخصیات کی تصویریں تلاش کر کے ایک چارٹ پر چپکائیے۔

© NCERT not to be republished